سوال

(40) حالتِ حیض میں معلمہ اور طالبات قرآن مجید کی تعلیم و تعلُّم کیسے کر سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حیض کی حالت میں معلمہ قرآن مجید کا ترجمہ اور حدیث پڑھا سکتی ہے؟ احتیاط کس چیز میں ہے اور طالبات اس حالت میں کیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض کی حالت میں معلمہ قرآن مجید کا ترجمہ اور حدیث پڑھا سکتی ہے۔ بشرطیکہ قرآن کریم کو ہاتھ نہ لگائے اور طالبات کا بھی یہی حکم ہے۔ حالتِ حیض میں وہ ہاتھ لگائے بغیر قرآن مجید پڑھ سکتی ہیں جب کہ کتب احادیث پڑھنے کا بھی جواز ہے۔ حدیث میں ہے:

کَانَ یَذکُرُ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ اَحیَانِہٖ۔' صحیح مسلم، بابُ ذِکرِ اللّٰہِ تعَالٰی فِی حَالِ الجَنَابَۃِ وَغیرِہا، رقم: ۳۷۳، وایضاً

یعنی ''نبی ﷺ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 104

محدث فتویٰ